

الْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِكِ وَجَرِينِ بِهِم بِرِيحٍ

توفیق دیتا ہے، یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور وہ (کشتیاں) لوگوں کو لے کر موافق ہوا کے جھونکوں سے چلتی

طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ

ہیں اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں تو (ناگہاں) ان (کشتیوں) کو تیز و تند ہوا کا جھونکا آ لیتا ہے اور ہر طرف سے ان (سواروں) کو (جوش

السَّوْجِ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۖ دَعَوُا

مارتی ہوئی) موجیں آ گھیرتی ہیں اور وہ سمجھنے لگتے ہیں کہ (اب) وہ ان (لہروں) سے گھر گئے (تو اس وقت) وہ اللہ کو پکارتے ہیں (اس

اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ

حال میں) کہ اپنے دین کو اسی کیلئے خالص کرنے والے ہیں (اور کہتے ہیں: اے اللہ!) اگر تو نے ہمیں اس (بلا) سے نجات بخش دی تو

لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۚ ۲۲ فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ

ہم ضرور (تیرے) شکر گزار بندوں میں سے ہو جائیں گے ۵ پھر جب اللہ نے انہیں نجات دے دی تو وہ فوراً ہی ملک میں

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ يَأْتِيهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ

(حسب سابق) ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے (اللہ سے بغاوت کرنیوالے) لوگو! بس تمہاری سرکشی و بغاوت

أَنفُسِكُمْ ۚ مَتَاءَ الْحَيَوةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ

(کا نقصان) تمہاری ہی جانوں پر ہے۔ دنیا کی زندگی کا کچھ فائدہ (اٹھا لو)، بالآخر تمہیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے،

فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ ۲۳ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَوةِ

اُس وقت ہم تمہیں ان اعمال سے خوب آگاہ کر دیں گے جو تم کرتے رہے تھے ۵ بس دنیا کی زندگی کی مثال تو اس

الدُّنْيَا كَمَا أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ

یانی جیسی ہے جسے ہم نے آسمان سے اتارا پھر اس کی وجہ سے زمین کی پیداوار خوب گھنی ہو کر اُگی، جس

الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ۖ حَتَّىٰ إِذَا آ

میں سے انسان بھی کھاتے ہیں اور چوپائے بھی، یہاں تک کہ جب زمین نے اپنی (پوری پوری) رونق